سوال

نسوار کھانے اور سگریٹ پینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

کیا نسوار کھانا اور سگریٹ پینا حرام ہے یا حلال ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ پینا اور نسوار کھانا حرام ہیں۔۔

دلائل کےلیے سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز ابن باز حفظہ اللہ تعالی کا اس سلسلے میں فتویٰ ملاحظہ فرمائیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ سگریٹ نوشی حرام ہے کیونکہ یہ گندی چیز ہے اور بہت سے نقصانات پر مشتمل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تو اپنے بندوں کے لئے کھانے پینے کی چیزوں میں سے پاکیزہ چیزیں ہی ان پر مباح کی ہیں اور گندی چیزوں کو حرام کیا ہے چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں

يَسـَٔلونَكَ ماذا أُحِلَّ لَهُم قُل أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبـٰتُ ... ٤ سورة المائدة

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا ان کے لئے حلال کیا گیا ہے آپ کہہ دیجئے کہ پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں نیز اللہ تعالی نے سورہ اعراف میں اپنے نبی محمد ﷺ کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

يَأمُرُهُم بِالمَعروفِ وَيَنهىٰهُم عَنِ المُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبـٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيهِمُ الخَبـٰئِثَ ... ١٥٧ سورة الاعراف

وہ پیغمبر لوگوں کو بھلی باتوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے روکتا ہے اور وہ ان کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے اور گندی چیزیں حرام کرتا ہے۔ اور تمبا کو نوشی اپنی تمام قسموں سمیت پاکیزہ چیزوں سے نہیں بلکہ گندی چیزوں سے ہے اسی طرح تمام نشہ آور چیزیں بھی گندی چیزوں سے ہیں تمبا کو نہ پینا جائز ہے نہ اس کی بیع جائز اور نہ ہی اس کی تجارت جائز ہے جیسا کہ شراب کی صورت ہے لہذا جو شخص سگریٹ پیتا ہے یا اس کی تجارت کرتا ہے اسے جلد ہی اللہ تعالیٰ کے حضور رجوع اور توبہ کرنا گزشتہ فعل پر نادم ہونا اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرنا چاہئے اور جو شخص سچے دل سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے :

وَتوبوااِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٣١ ... سورة النور

''اور اے ایمان والو! سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ''

مذکورہ بالا دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ سگریٹ پینا اور نسوار کھانا حرام ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ